THE NEWS
29 MAY 2010

'VAT to block liquidity in refunds, cripple textile sector'

By our correspondent

KARACHI: The textile sector has opposed the Value Added Tax (VAT) regime, saying it would break the backbone of national economy.

Although textile sector was zero-rated under VAT regime, it would again face problems of tax payment and refunds that would create a liquidity crunch, said M Jawed Bilwani, coordinator Value-added Textile Forum, a representative body of the 14 value-added textile associations, on Friday.

When the sales tax regime started in 1996, the textile sector was zero rated, still it was paid and then refunded, which involved cumbersome procedure, extra expenses on sales tax staff and blocked huge liquidity of the textile industry. Later, all the genuine firms were properly documented and the menace of flying invoices was eliminated.

Bilwani said the entire textile sector was being pushed to ruin owing to power outages, high electricity and gas tariff, multiple duties and taxes, which were resulting in high costs of doing business as compared with neighbouring countries. "Added to all these adverse factors, the VAT regime will cause a severe liquidity crunch," he said.

He appealed the government not to burden the textile sector with VAT, "Instead the government should broaden their tax net to bring other sectors into the tax net. By getting many other sectors into the tax net the government will actually generate much more revenue."

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

BUSINESS RECORDER KARACHI SATURDAY 29 MAY 2010

'VAT regime to break backbone of nation's economy'

KARACHI: Chairman, Coordinator Value Added Textile Forum, M. Jawed Bilwani has said Value Added Tax (VAT) regime will certainly break the backbone of our nation's economy and the textile sector.

He said that when the sales tax regime started in 1996, although the textile sector was zero rated, still sales tax was paid and then refunded which not only involved cumbersome procedure, extra expenses on sales tax staff but also huge liquidity of the textile industry was blocked causing immense hardship. Later we convinced the government on the above problems that what was the sense and practicality of taking sales tax and refunding the same back. We also highlighted that such regime also encouraged large number of fake firms to get registered and such registered firms made "Flying Invoices" and made money, which was a huge loss to the government. At that time, the government was convinced and the entire textile chain and other four sectors were truly zero-rated.

Since then the government earned more revenue, which is on record. All the genuine firms were properly documented and this way "Flying Invoices" were drastically curtailed and put an end to.

The introduction of the VAT regime will once again open a Pandora box and we strongly feel that the textile sector, which is zero-rated, will again face immense hardships and problems with the payment of sales tax and again obtain refunds. As the entire textile sector is already being pushed to ruin and extinction owing to severe burdens of frequent loadshedding, high electricity and gas tariff, multiple duties and taxes which is resulting in high costs of doing business in Pakistan as compared to our neighbouring competing countries due to which we are battling for our survival in the international market. Now added to all these adverse factors, with this VAT regime, we will again be crushed with the severest ever liquidity crunch.

In view of the above, we most fervently appeal to the government not to burden this main backbone of our economy with such a draconian VAT to enable us to regain our lost buyers and global market which we are struggling hard for. Instead, the government should broaden their tax net to bring other sectors into the tax net. He said that by getting many other sectors into the tax net the government will actually generate much more revenue, which would be non-refundable. Therefore, he said that the exercise of getting sales tax from the zero-rated sectors and then refunding the same back is really futile. The sales tax staff involved in this futile exercise can be utilised in the broadening of the tax net and getting large number of other sectors into the net and earning more and more revenue for the nation.—PR

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

ٹیکسٹائل اور پولٹری سیکٹر نے بھی ویٹ کو مسترد کردیا

تحفظات دور کرینگے وزیر خزانہ پنجاب

ویلیوایڈڈ ٹیکس کے نفاذ سے معیشت کی کمر ٹوٹ جائیگی، سرمایہ پھنسنے سے مزید مشکلات پیدا ہونگی، حکومت ویٹ لگانے کے بجائے ٹیکس نیٹ وسیع کرے، جاوید بلوانی

پولٹری مصنوعات مہنگی، پیداوار کم، فارم بند، بیف ومٹن سیکٹر متاثر اور بیروزگاری پھیلے گی، پاکستان پولٹری ایسوسی ایشن، معاملہ افہام وتفہیم سے حل کرلیں گے، تنویر اشرف

کراچی/اسلام آباد (بزنس رپورٹر/نمائندہ ایکسپریس) ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل انڈسٹری اور پولٹری سیکٹر نے بھی ویلیوایڈڈ ٹیکس (ویٹ) کو مسترد کردیا ہے جبکہ وزیر خزانہ پنجاب نے کہا ہے کہ ویلیوایڈڈ ٹیکس کا معاملہ بھی افہام وتفہیم سے حل کرلیا جائے گا اور اس سلسلے میں تاجر برادری اور صنعت کاروں کے تحفظات دور کیے جائیں گے۔ ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل فورم کے چیئرمین جاوید بلوانی نے مجوزہ ویلیوایڈڈ ٹیکس کے نفاذ کو معیشت کیلیے سنگین خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ویٹ کے نفاذ سے معیشت کی نہ صرف کمر ٹوٹ جائے گی بلکہ اس نئے رجیم سے پینڈورا بکس کھل جائے گا اور زیرو ریٹڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو سیلز ٹیکس کی ادائیگی کے بعد ریفنڈ کرانے میں سخت مشکلات لاحق ہوجائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ مقامی ٹیکسٹائل سیکٹر پہلے ہی بجلی کی اندھادھند لوڈشیڈنگ، زائد یوٹیلیٹی چارجز کی وجہ سے پیداواری لاگت میں مسلسل اضافے سمیت دیگر ان گنت مصائب سے دوچار ہے کیونکہ ان منفی عوامل کی وجہ سے مقامی شعبہ ٹیکسٹائل کو بین الاقوامی مارکیٹ میں اپنے حریف ممالک سے مسابقت کرنے میں زبردست مشکلات پیش آرہی ہیں لیکن حکومت اسکے برعکس نئے مالی سال سے ویٹ نافذ کرنے کی جدوجہد کررہی ہے، حقیقت یہ ہے کہ ویلیوایڈڈ ٹیکس کے نفاذ سے شعبہ ٹیکسٹائل سمیت دیگر برآمدی نوعیت کے شعبوں میں سرمائے کی خطرناک حد تک قلت پیدا ہوجائے گی نتیجتاً اہم برآمدی شعبوں کی بقا خطرے میں پڑ جائے گی۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی مانند شعبہ ٹیکسٹائل پر ایسے ذرائع کو نئے ٹیکس کی صورت میں بوجھ نہ ڈالا جائے تاکہ یہ شعبہ عالمی خریداروں سے محروم نہ ہوسکے، حکومت کو ویٹ عائد کرنے کے بجائے ٹیکس نیٹ کو وسعت دینے کی موثر حکمت عملی اختیار کرتے ہوئے ان قابل ٹیکس آمدنی کے شعبہ جات کو ٹیکس نیٹ میں شمولیت کا میکنزم مرتب کرنا چاہیے جو تاحال ٹیکس نیٹ سے باہر ہیں تاکہ ٹھوس اقدامات کے نتیجے میں حکومت کا ریونیو حقیقی بنیادوں پر بڑھ سکے جو بعدازاں ریفنڈ بھی نہیں کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ زیرو ریٹڈ صنعتی شعبوں پر ٹیکس عائد کرکے دوبارہ انہیں ریفنڈ کرنا فضول عمل ہے، نوکرشاہی کی اس پریکٹس کا کوئی حاصل نہیں ہے، اس کے بجائے سیلز ٹیکس اسٹاف کو ٹیکس نیٹ کو توسیع دینے کیلیے استعمال کیا جانا چاہیے جس سے حقیقی بنیادوں پر ریونیو بڑھے گا اور معیشت کو فروغ ملے گا۔ علاوہ ازیں پاکستان پولٹری ایسوسی ایشن کے مرکزی چیئرمین ڈاکٹر محمد اسلم، سابق چیئرمین میاں محمد صادق نے دیگر عہدیداران کے ساتھ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ پولٹری کے شعبے کو ویلیوایڈڈ ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا جائے، ویٹ کے نفاذ سے پولٹری مصنوعات کی قیمتوں میں 15 فیصد جبکہ مرغی کے گوشت کی ریٹیل قیمت میں 40 سے 50 فیصد تک اضافہ ہوجائے گا اور بڑے پیمانے پر بے روزگاری پھیلے گی، ویٹ کے نفاذ کیلیے حکومت کی معاشی ٹیم کا کوئی باقاعدہ ہوم ورک نہیں ہے، کاروبار کرنا حکومت کے بس میں نہیں، 8 حکومتی ادارے قومی خزانے کا سالانہ 300 ارب روپے کھا جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پولٹری سیکٹر پر ویٹ کا نفاذ نہ کرے، ویٹ کے نفاذ سے پولٹری کی پیداوار کم، مرغی کا گوشت اور انڈے مہنگے ہوجائیں گے، قومی پولٹری صنعت سالانہ 10 ارب انڈے اور 10 لاکھ ٹن مرغی کا گوشت پیدا کررہی ہے، پولٹری صنعت میں پرائیویٹ سیکٹر کی 200 ارب روپے سے زائد کی سرمایہ کاری ہے، اس وقت ملک میں 25 ہزار پولٹری فارم ہیں اور اس صنعت نے 15 لاکھ افراد کو روزگار فراہم کررکھا ہے، اگر شعبہ مرغبانی بالخصوص پولٹری فیڈ، ایک روزہ چوزوں اور پولٹری پیداوار میں استعمال ہونے والی دیگر اشیا پر ویلیوایڈڈ ٹیکس عائد کیا گیا تو پولٹری اشیا کی پیداواری لاگت میں کم ازکم 15 فیصد اضافہ ہوجائے گا، کاشت کاروں کی طرح پولٹری فارمز کیلیے بھی یہ ممکن نہیں کہ وہ ویٹ کا بوجھ اپنے صارفین پر منتقل کرسکیں، پولٹری کی لاگت میں اضافہ کے بعد اضافی قیمت آگے منتقل یا وصول نہ کرسکنے سے پولٹری کی صنعت کا نقصان شروع ہوجائے گا جس کا حتمی نتیجہ پولٹری فارمز بند ہونے کی صورت میں ظاہر ہوگا جس سے مرغی اور انڈے کی سپلائی کم ہوجائے گی اور انڈے کم ازکم 25 سے 30 فیصد مہنگے ہوجائیں گے، مرغی کا گوشت اور انڈے مہنگے ہونے سے اس کا اضافی اثر بکرے اور گائے کے گوشت پر بھی ہوگا اور یہ دونوں گوشت بھی مہنگے ہوں گے، پاکستان میں پولٹری اشیا پر ویٹ ٹیکس بلاجواز ہے دنیا کے کسی بھی ملک میں اشیائے خوراک پر ویلیوایڈڈ ٹیکس عائد نہیں کیا گیا ہے، کوئی شہری بھی خوراک کے اخراجات میں 20 سے 25 فیصد مزید اضافہ کسی صورت برداشت نہیں کرسکے گا۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI